Fikr-o-Nasar (Islamabad) 19:3 (1981)

کتابخانۂ مرعشی ۔ قم
میں
برّصغیر کے مخطوطات
(۲)

سید عارف نوشاہی

اس سلسلے کا پہلا مفصّل مضمون ،، فکر و نظر،، اشاعت جمادی الآخرہ ۱۴۰۱ ھ/اپریل ۱۹۸۱ ء میں شائع ہو چکا ہے ۔ اب ہمیں ،، فہرست نسخہ ہای خطی کتابخانۂ عمومی حضرت آیۃ اللہ العظمی نجفی مرعشی (ایران ۔ قم) ،، تالیف سید احمد حسینی (اشکوری) زیر نظر سید محمود مرعشی ، جلد ہفتم ، مطبوعہ ۱۳۵۸ ہجری شمسی ، ۳۸۳ + ۱۲۳ صفحات موصول ہوئی ہے ۔ جس میں ۲۴۰۱ تا ۲۸۰۰ شمارہ کے مخطوطات کی فہرست لکھی گئی ہے ۔

خوش قسمتی سے ان چار سو مخطوطات میں بھی چھبیس کتب ایسی ہیں جو برّصغیر کے مصنفین کی تالیف کردہ ہیں اور یہاں کی زبانوں میں ہیں ۔ بعض کتب اُن ایرانی مصنفین کی ہیں جو ہندوستان آئے تھے اور یہیں بیٹھ کر یہاں سے متعلق کتابیں تصنیف کی تھیں ۔ ہم ایسی تمام کتب اور نسخوں کا مختصر تعارف سابقہ طریقے پر مصنفین کی ترتیب پر یہاں درج کر رہے ہیں ۔

اہم کتب و نسخ میں سے ابو القاسم لاہوری اور اُن کے صاحبزادے علی لاہوری کی تفسیر ،، لوامع التنزیل و سوا طع التاویل ،، کا نام لیا جا سکتا ہے اگر چہ لاہور سے اس کی کچھ جلدیں شائع ہو چکی ہیں (فہرست کتابہای چاپی فارسی از خان بابا مشار ۴ : ۴۴۰۵) اور اسلامیہ کالج پشاور میں بھی اس

کی چودھویں جلد کا ایک مخطوطہ موجود ہے (فہرست مشترک پاکستان از احمد منزوی ۔ زیر طبع) لیکن کتب خانۂ مرعشی قّم کے مخطوطات اس لحاظ سے اہم ہیں کہ وہ بخط مصنفین ہیں ۔

اسمعیل اصفہانی کی کتاب «تاریخ جہاں» اگر چہ متاخر تواریخ میں سے ہے لیکن ہمیں اس کے کسی دوسرے نسخے کا علم نہیں ہو سکا ۔ لہذا وہ بھی قابل ذکر ہے ۔

کرپا ناتھہ لاھوری کا «زانچہ نامہ» علم نجوم پر اہم کتاب ہے ۔ ڈاکٹر سید عبد اللہ کی تصنیف «فارسی ادب میں ہندوؤں کا حصہ» میں اس مصنف اور کتاب کا نام نہیں ملتا ۔

أ ۔ ابو القاسم ابن حسین رضوی لاھوری (۱۲۳۹ء ۔ ۱۳۲۴ ھ)

مولانا سید ابو القاسم فرخ آباد میں پیدا ہوئے ۔ عرب و عراق و عجم کا علمی سفر کیا ۔ عربی ، فارسی اور اردو میں ان سے ٦٢ کتب یادگار ہیں ۔ (اختر راھی : تذکرۂ علمائے پنجاب ۱ : ۵۱ ۔ ۵۳).

لوامع التنزیل و سواطع التاویل (تفسیر فارسی).

قرآن مجید کی مفصل تفسیر ہے ۔ جسے وہ تیس جلدوں میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتے تھے ۔ لیکن اپنی زندگی میں ابتدائی بارہ جلدیں ہی لکھ پائے ۔ بعد میں ان کے بیٹے علی رضوی لاھوری نے مزید پندرہ جلدیں لکھیں ۔ مگر اس کے باوجود مصنف کا منصوبہ پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکا ۔ ہر جلد ، قرآن کے ایک پارہ کی تفسیر پر مشتمل ہے ۔ اس طرح صرف ستائیس پاروں کی تفسیر لکھی جا سکی ہے ۔

مصنف نے ہر آیت کے بعد شیعہ اور سنی علماء کی روایات ، اقوال درج کرکے متنوع مباحث بیان کئے ہیں ۔ بالخصوص اعتقادات سے متعلق آیات پر تفصیلی گفتگو کی ہے ۔

جلد ششم ۔ ۹ ربیع الاول ۱۳۱۲ ھ کو مکمل ہوئی ۔

مخطوطہ نمبر: ۲۷۳۳ : نسخ بقلم مصنف ۔ عنوانات سرخ ہیں اور حاشیے